احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 7۔اگست 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 7؍اگست 2013ء 28 رمضان 1434 ہجری 7 ظہور 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 180

روزے ڈھال ہیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ

روزے ڈھال ہیں

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم حدیث نمبر 1761)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

روزہ سے تقویٰ کا عام تعلق تو میں نے یہ بتایا تھا کہ اس سے فرمانبرداری کی عادت پیدا کرنا مراد ہے اور اس کے ذریعہ خدا کے لئے کام کرنے کی عادت ہوتی ہے جو وقت ضرورت انسان کے کام آتی ہے اور خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا ہی نام تقویٰ ہے۔

دوسرا تعلق وہ بیان کرتا ہوں۔ جو حضرت خلیفہ اول بیان کیا کرتے تھے اور انہیں بہت پسند تھا اور وہ یہ کہ انسان قدرتاً بدی سے نفرت کرتا ہے۔ اگر جائز طور پر کوئی چیز ملے تو انسان ناجائز طور پر اس کو لینے کی کوشش نہیں کرتا۔ مثلاً اگر کسی کو عمدہ لباس ملے تو وہ دوسرے کے لباس پر ہاتھ نہیں ڈالتا۔ اگر روپیہ پاس ہو تو دوسرے کے مال پر اس کی نظر نہیں پڑتی۔ جو لوگ عادی ہو جاتے ہیں ان کی حالت اور ہوتی ہے۔ مگر ابتداء ان کی بھی احتیاج ہی سے ہوتی، بچہ چوری تب کرتا ہے جب اس کے پاس پیسے نہ ہوں اور اگر اس کو کھانے کی چیز ملے تو خود بخود نہیں اٹھائے گا جب احتیاج ہوگی اسی وقت اٹھائے گا اور جب وہ متواتر اٹھائے گا تو اس کو عادت ہو جائے گی۔ پس جتنے ایسے کام ہیں جو عیب سمجھے جاتے ہیں۔ وہ ضرورت کے وقت کئے جاتے ہیں۔ اب ضرورتیں دو طرح پوری ہوتی ہیں۔ اول تو اس طرح کہ ضرورت کی چیز مہیا ہو جائے دوم اس طرح کہ اس چیز کا خیال چھوڑ دیا جائے اور انسان کو اس چیز کی ضرورت نہ رہے۔ مثلاً ایک شخص کوٹ کا عادی ہو۔ یا اس کو جوتی کی ضرورت ہو۔ اس کی ضرورت دو طرح پوری ہو سکتی ہے۔ یا تو اس کو کوٹ یا جوتا مل جائے۔ یا وہ ان چیزوں کا خیال ہی چھوڑ دے اور ان کے بغیر گزارہ کرے۔ حضرت خلیفہ اول فرماتے تھے کہ جو انسان روزہ میں اپنی چیزیں خدا کے لئے چھوڑتا ہے جن کا استعمال کرنا اس کے لئے کوئی قانونی یا اخلاقی جرم نہیں تو اس سے اسے عادت ہوتی ہے کہ غیروں کی چیزوں کو ناجائز طریق سے استعمال نہ کرے اور ان کی طرف نہ دیکھے اور جب وہ خدا کے لئے جائز چیزوں کو چھوڑتا ہے تو اس کی نظر ناجائز چیز پر پڑ ہی نہیں سکتی۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ حرام و حلال تو واضح ہیں۔ مگر ان کے درمیان مشتبہات ہیں جو مشتبہات کو چھوڑتا ہے وہ حرام سے بچ جاتا ہے۔ لیکن جو انہیں استعمال کرتا ہے وہ خطرہ میں ہوتا ہے کیونکہ شاہی رکھ کے قریب جانوروں کو اگر کوئی چرائے گا تو ممکن ہے جانور رکھ کے اندر بھی چلے جائیں۔

﴿بخاری کتاب الایمان باب فضل من استبرأ لدینہ﴾
﴿الفضل 25مئی 1922ء﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ عیدالفطر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 10؍اگست 2013ء کو پاکستانی وقت کے مطابق 3:00 بجے سہ پہر خطبہ عیدالفطر ارشاد فرمائیں گے جو ایم ٹی اے انٹرنیشنل سے براہ راست نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے ربوہ)

سلسلہ کے اخبارات خریدیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ سلسلہ کے اخبارات خریدیں اور کوشش کریں کہ ان کا مذاق علمی ہو جائے۔ میں نے دیکھا ہے جو لوگ سلسلہ کے اخبارات نہیں خریدتے ان کے بچے احمدیت کی تعلیم سے بالکل ناواقف رہتے ہیں۔ پس دوستوں کو چاہئے کہ وہ اخبارات اور رسالے ضرور خریدیں بلکہ جو اَن پڑھ ہیں وہ بھی لیں اور کسی پڑھے لکھے سے روزانہ تھوڑا تھوڑا سنتے رہا کریں تاکہ ان کی علمی ترقی ہو اور سلسلہ کے حالات سے وہ باخبر رہیں۔

(انوار العلوم جلد 15 صفحہ 235)

احباب جماعت روزنامہ الفضل خرید کر اس بابرکت تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اطاعت امام کی برکات سے مستفیض ہوں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

سفارشات مجلس شوریٰ 2013ء کی روشنی میں خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوالات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ جوابات کی اشاعت سے قبل آپ اپنے جوابات درج ذیل پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ یہ جوابات درج ذیل ایڈریس پر میل بھی کئے جاسکتے ہیں۔ (nazarat.markazia@gmail.com)
5 بہترین جوابات دینے والے احباب کے نام الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔

سوالات خطبہ جمعہ

12 جولائی 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟
س: حضور انور نے کونسی آیت تلاوت فرمائی؟
س: اس آیت میں کیا مضمون بیان کیا گیا ہے؟
س: حضور انور نے دوسری اقوام میں روزے کے تصور کے متعلق کیا بیان فرمایا؟
س: قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مومنین کو روزوں کے متعلق کیا فرمایا نیز روزہ رکھنے سے کس چیز کا حصول ممکن ہوتا ہے؟
س: بائبل میں حواریوں کو کس مقصد کے لئے روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے؟
س: حضور انور نے قرآن کریم اور دینی تعلیم کی کیا خوبصورتی بیان فرمائی؟
س: حضور انور نے روزے کی حقیقت کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کا کونسا اقتباس پیش فرمایا ہے؟
س: اصل روزہ کونسا ہے؟
س: حضور انور نے رمضان میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟
س: تبتّل الی اللہ کا کیا مطلب ہے؟
س: نام نہاد روزہ دار اپنی بزرگی جتانے کے لئے لوگوں کے سامنے کس طرح اپنے روزہ رکھنے کا اظہار کرتے ہیں؟
س: حضور انور نے عبادتوں اور روزوں کا اصل مقصد کیا بیان فرمایا؟
س: روزہ اور سابقہ گناہوں کی معافی کے متعلق کونسی حدیث بیان فرمائی گئی ہے؟
س: روزہ دار کی جزا کیا ہے؟
س: حضور انور نے روزوں سے وابستہ خیر کے مضمون کو کن الفاظ میں بیان فرمایا؟
س: روزوں سے وابستہ فوائد کو بیان کریں؟
س: آنحضرت ﷺ نے روزے دار کو فتنہ وفساد کے موقعہ کے حوالہ سے کیا نصیحت فرمائی؟
س: حضور انور نے افراد جماعت کو رمضان کے مہینہ میں کن باتوں کا جائزہ لینے کی طرف توجہ فرمائی؟
س: حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہمیں کیا توجہ دلائی ہے؟

سوالات خطبہ جمعہ

19 جولائی 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟
س: حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں کون سی آیت تلاوت فرمائی اور اس میں کیا مضمون بیان کیا گیا ہے؟
س: رمضان میں آنحضرت ﷺ کا حضرت جبرائیل کے ساتھ مل کر قرآن کریم کا دور کرنے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا تفصیل بتائی ہے؟
س: قرآن کریم کی رمضان کے مہینہ کے ساتھ کیا خاص نسبت ہے؟
س: رمضان ہمیں کن باتوں کی یاددہانی کرواتا ہے؟
س: ان سب باتوں کی یاددہانی ہمیں کب فائدہ دے سکتی ہے؟
س: رمضان اور قرآن کی آپس میں جو نسبت ہے اس کی یاددہانی کس وقت ہم پر واضح ہوگی؟
س: عبادت کے تعلق میں خدا کا حق کس طرح ادا ہوسکتا ہے؟
س: حضور انور نے وراثت کی تقسیم کے متعلق جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟
س: اگر ہمارا حُبِّ محمد ﷺ کا دعویٰ ہے تو ہمیں کس بات پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے؟
س: حضور انور نے دنیا کے امن کی ضمانت اور امن کے قیام کا کامل نمونہ کس کو قرار دیا ہے؟
س: رمضان ہمیں ہماری کن ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہے؟
س: حضور انور نے عاجزی کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟
س: حضور انور نے تکبر کی وضاحت کرتے ہوئے کیا بیان فرمایا؟
س: حضور انور نے صبر اور دعا کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا؟
س: حضور انور نے رمضان میں ہمیں اپنے جائزے کن باتوں یا عنوانات کے تحت لینے کے متعلق فرمایا؟
س: اللہ تعالیٰ نے ہمیں ''ھدی للناس'' کہہ کر کس طرف توجہ دلائی ہے؟
س: حقیقی برکات اور نجات کا سچا ذریعہ کیا ہے؟
س: خدا تعالیٰ کے کلام سے غافل اور لاپرواہ شخص کی مثال کو کس طرح بیان فرمایا؟
س: دنیا میں فتنہ فساد کس طرح ختم ہوسکتا ہے؟
س: الٰہی کتب میں سے قرآن کریم کو کیا فخر حاصل ہے؟

☆......☆......☆......☆

تیرے نام

میرا جو بھی ہے نام، تیرے نام
میرا ہر اِک مقام تیرے نام

میری سب منزلیں، سبھی رستے
ہر قدم، گام گام، تیرے نام

میرا دل، میری جان، میرا بدن
سب ہیں تیرے غلام، تیرے نام

میرے ہجر و وصال، ماہ و سال
گردشِ صبح و شام تیرے نام

خال و خد میرے، میرے دیدہ و دل
جس قدر بھی ہیں جام، تیرے نام

گلشنِ جاں کا میرے ایک اک پھول
ہے بصد احترام تیرے نام

ایک اِک شعر، ایک اک خیال
میرا سارا کلام تیرے نام

حسن سے تیرے ہو کے بہرہ مند
کریں الفت کو عام تیرے نام

تجھ سے آغاز، تجھ پہ ہی انجام
ابتدا، اختتام تیرے نام

وہ کریں قتلِ عام تیرے نام
قتل ہوں ہم غلام تیرے نام

میر انجم پرویز

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

13

نومبائعات اور نومبائعین کی الگ الگ ملاقات، بیعت کی سعادت اور نومبائعین کے جذبات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

30 جون 2013ء

(حصہ دوم آخر)

حاضری جلسہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ امریکہ اور جلسہ سالانہ جرمنی کی حاضری کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ جلسہ سالانہ امریکہ کی حاضری ساڑھے چھ ہزار سے زائد ہے اور جلسہ سالانہ جرمنی کی مجموعی حاضری 31317 (اکتیس ہزار تین سو سترہ) ہے۔ جس میں سے مستورات کی حاضری 13673 اور مرد حضرات کی حاضری 17644 ہے۔ اس کے علاوہ غیر از جماعت مہمان 1290 شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں 57 ممالک کی نمائندگی ہوئی۔ 3444 مہمانان کرام، مختلف ممالک سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے۔

نغمات

بعدازاں افریقن احمدی احباب نے اپنے مخصوص روایتی انداز میں دعائیہ نظم اور پروگرام پیش کیا۔

اس کے بعد واقفین نو بچوں نے دعائیہ نظم اور ترانہ پیش کیا۔ بعدازاں خدام کے ایک گروپ نے جرمن زبان میں دعائیہ نظم ترنم کے ساتھ پیش کی۔

پھر عرب احباب کی باری آئی تو انہوں نے آنحضرت ﷺ کی مدح میں حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی زبان میں قصیدہ سے چند اشعار پیش کئے۔

آخر پر طلباء جامعہ احمدیہ جرمنی کے ایک گروپ نے دعائیہ نظم پیش کی۔

بڑے روح پرور ماحول میں یہ نظمیں اور ترانے پیش کئے جا رہے تھے۔ جونہی یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ احباب جماعت نے بڑے ولولہ اور جوش کے ساتھ نعرے بلند کئے اور سارا ماحول نعروں کی صدا سے گونج اٹھا۔ ہر چھوٹا بڑا، جوان بوڑھا اپنے پیارے آقا سے اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کر رہا تھا۔ یہ جلسہ کے اختتام کے الوداعی لمحات تھے اور دل جذبات سے بھرے ہوئے تھے اور آنکھیں پُرنم تھیں۔ اس حال میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے اپنے عشاق کو السلام علیکم اور خدا حافظ کہا اور نعروں کے جلو میں جلسہ گاہ سے باہر تشریف لائے اور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نومبائعات سے ملاقات

سات بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور مختلف ممالک سے آئی ہوئی نومبائع خواتین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان خواتین کی تعداد بیس تھی اور ان کا تعلق جرمنی، ترکی، مراکش، فلسطین، اردن، روس اور پاکستان سے تھا۔ ان میں سے بعض خواتین نے آج ہی بیعت کی تھی۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کون کون سی زبانیں بولنے والی ہیں جس پر منتظمات نے بتایا کہ انگلش، جرمن، عربی اور رشین بولنے والی موجود ہیں اور ان سب کی ترجمانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ عرب بہنوں کا ایک گروپ بیلجیئم سے بھی جلسہ میں شرکت کے لئے آیا ہوا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر کہ نئی شامل ہونے والی کون کون سی ہیں نومبائعات نے باری باری اپنا تعارف کروایا اور بتایا کہ وہ کہاں سے ہیں اور کس قوم اور ملک سے ان کا تعلق ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر ان خواتین نے بتایا کہ ان کو جلسہ بہت اچھا لگا اور ایک اچھا تجربہ تھا۔ تمام انتظامات بہت عمدہ اور منظم تھے اور سب کا بہت اچھا خیال رکھا گیا۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ میں سے کتنی پہلی بار آئی ہیں تو اس پر اکثریت نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔

ایک خاتون نے اپنی صحت کے لئے دعا کی درخواست کی، ایک عرب خاتون نے اپنے ہونے والے بچے کے لئے دعا کی درخواست کی۔

ایک عرب خاتون نے حضور انور کی خدمت میں قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا جس کے غلاف پر اس نے اپنے ہاتھوں سے خوبصورت کڑھائی کی ہوئی تھی۔

ایک جرمن خاتون (جو روس میں پیدا ہوئی تھی) نے حضور انور کی خدمت میں لکڑی کی بنی ہوئی ایک گڑیا پیش کی۔ یہ روس کا کلاسیکل کھلونا ہے۔ جس کے اندر سے چار، پانچ اور گڑیا بھی نکلتی ہیں۔ اس خاتون نے بتایا کہ یہ گڑیا ایک خاندان یعنی اولاد کی نشاندہی کرتی ہے اور اس نے بھی حجاب پہنا ہوا ہے۔ کیونکہ پہلے رشین عورتیں بھی حجاب پہنتی تھیں۔ چونکہ انہیں (دین) کے عقائد سے ملتا جلتا لگا ہے۔ اس لئے انہوں نے حضور انور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے اس تحفہ کا انتخاب کیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ رشین کو پسند ہے اور کئی ایک نے مجھے یہ تحفہ دیا ہے۔

ایک عرب خاتون نے حضور انور کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حضور انور ہم سب کے لئے اتنی تکلیف اٹھا کر دور دراز کا سفر کرتے ہیں۔

ایک عرب خاتون نے عرض کیا کہ جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر ان کے ساتھ ایک عرب خاتون گئی تھیں جنہیں (دین) پسند نہیں تھا لیکن جس چیز نے ان کے دل پر اثر کیا وہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عاجزی و انکساری اور بہنوں سے پیار اور محبت سے ملنا ہے اور پھر حضور انور کا حضرت بیگم صاحبہ سے عزت و احترام سے پیش آنا۔ اس چیز نے اسے بہت متاثر کیا اور اس نے (دین) قبول کر لیا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا پھر اپنے خاوندوں سے کہیں کہ وہ بھی ایسا رویہ اختیار کریں۔

ایک روسی خاتون نے عرض کیا کہ وہ روس کے اس علاقہ سے آئی ہیں جہاں حالات بہت خراب ہیں۔ موصوفہ نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔

پروگرام کے آخر پر بعض نومبائعات خواتین نے حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط پیش کئے۔

پروگرام میں جرمن ترجمانی کے فرائض نیشنل سیکرٹری تربیت برائے نومبائعات مکرمہ عطیہ نور احمد ہیوبش نے ادا کئے۔ جب انگریزی میں بیلجیئم سے آئی ہوئی ایک خاتون اور رشین میں ترجمانی کے فرائض اہلیہ مکرم سید طاہر حسن بخاری صاحب مربی سلسلہ نے ادا کئے۔

نومبائعات خواتین کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام سات بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔

نومبائعین سے ملاقات

بعدازاں ایک دوسرے ہال میں نومبائع مرد حضرات کا حضور انور کے ساتھ پروگرام شروع ہوا۔ غانا، آئیوری کوسٹ، نائیجر، سیریا، مراکش، الجزائر اور دیگر بعض ممالک سے تعلق رکھنے والے نومبائعین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب سے پہلے ان نومبائعین کا اور خصوصاً آج کی تقریب میں دستی بیعت کرنے والوں کا تعارف حاصل کیا۔

غانا سے تعلق رکھنے والے ایک نومبائع دوست نے عرض کیا کہ اس کا تعلق غانا میں WA کے علاقہ سے ہے، حضور انور کے دریافت فرمانے پر اس نے بتایا کہ وہ ہاؤسا زبان بھی جانتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہاؤسا زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ موجود ہے۔ وہ پڑھو۔

ایک نومبائع دوست نے عرض کیا کہ میں اس وقت فرانس میں مقیم ہوں اور میری فیملی لبنان میں ہے۔ سیریا میں حالات کافی خراب ہیں، اس دوست نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ایک نومبائع دوست نے عرض کیا کہ میں مراکش سے ہوں اور بیمار ہوں۔ انہوں نے اپنی صحت کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے فرمایا اپنی بیماری کی تفصیل لکھ کر بھجواؤ۔ ہومیو پیتھک نسخہ تجویز کر کے بھجواؤں گا۔

سیریا سے تعلق رکھنے والے ایک نواحمدی نوجوان نے اپنی خواب بیان کرتے ہوئے بتایا کہ میرے والد صاحب خواب میں آئے اور انہوں نے مجھے کہا کہ تم کس سے پیار کر رہے ہیں۔ میرے پاس آؤ اور میری مدد کرو۔ اس پر میں خواب میں ہی رب ارحمھما کما ربّینی صغیراً کی دعا پڑھنے لگا۔ چند دن بعد ایک اور خواب دیکھا کہ حضرت اقدس مسیح موعود آئے ہیں۔ آپ کا چہرہ بڑا حسین ہے۔ آپ کے ساتھ دو آدمی اور بھی ہیں۔ آپ بار بار مجھے کہتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ پڑھو۔ چنانچہ میں نے سورۃ فاتحہ پڑھی اور دعا کی۔ اس کے بعد ایک دن میں نوئے ویڈ کی بیت الرحیم میں نماز ظہر پڑھ کر فارغ ہوا ہی تھا کہ بے ساختہ میں رب ارحمھما ...... کی دعا پڑھنے لگا اور یہ دعا پڑھتا رہا۔ بعد میں مجھے علم ہوا کہ یہ عین وہی وقت تھا کہ جب سیریا میں میرے والد صاحب کو کار میں گولی لگی تھی اور یہ گولی ان کے

سینہ میں لگی تھی۔ گولی آدھی جسم کے اندر گئی اور آدھی باہر رہی اور اس طرح خدا نے انہیں بچا لیا اور مجھے دعا رب ارحمھما کا نظارہ خدا تعالیٰ نے دکھا دیا۔ اس واقعہ کے بعد سے میرے دل میں احمدیت کی محبت بہت بڑھ گئی ہے میں احمدیت سے عشق کرتا ہوں۔

غانا سے تعلق رکھنے والے ایک نومبائع دوست نے عرض کیا کہ میری فیملی غانا میں ہے اور میں جرمنی میں اسائلم لینے کی کوشش کر رہا ہوں۔ موصوف نے اپنے لئے اور اپنی فیملی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ جس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

نائیجر (Niger) سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان نے بتایا کہ میں اور میرا دوست ہم نئے احمدی ہیں اور ہم دونوں حضور انور کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ہم کو جماعت احمدیہ نے قبول کیا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو اس زمانے کے امام کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ آپ نے آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھا اور اس کے مطابق زمانے کے امام کو قبول کرلیا۔

ایک لبنانی الاصل نومبائع نے بتایا کہ:

ایک روز میرے گیارہ سالہ بیٹے نے مجھ سے کہا کہ آپ ہر وقت ہمیں آخری زمانے کے فتنوں سے ڈراتے رہتے ہیں، یہ تو بتائیں کہ یہ آخری زمانہ کب آئے گا؟ میں نے جواب دیا کہ اس میں تو شاید ابھی سینکڑوں سال رہتے ہیں۔ میرے بیٹے نے جواب دیا کہ یہ بات درست نہیں ہے بلکہ ہم آخری زمانے میں ہی رہ رہے ہیں۔

پھر اس نے کہا کہ یہ جو آپ دجال کے بارہ میں کہتے رہتے ہیں کہ وہ ایک عجیب الخلقت شخص ہوگا یہ بھی درست نہیں ہے۔ کیونکہ دجال کسی ایک شخص کا نام نہیں بلکہ اس سے مراد ایک قوم ہے اور ایسا دجال ظاہر ہو چکا ہے، لہٰذا ہم دجال کے زمانے میں ہی جی رہے ہیں۔

میں یہ سب کچھ سن کر سخت حیران ہوا اور اس سے پوچھا کہ تمہیں اس طرح کی معلومات کہاں سے ملی ہیں؟

اس سے بات کر کے معلوم ہوا کہ مختلف ٹی وی چینل دیکھنے کے دوران ایک دن اسے ایم ٹی اے کی جرمن نشریات دیکھنے کا موقعہ ملا۔ اس کے بعد اس نے ایم ٹی اے دیکھنا شروع کر دیا اور یہ تمام معلومات اسے ایم ٹی اے سے ملی ہیں۔ چونکہ مجھے جرمن زبان نہیں آتی تھی اس لئے وہ اکثر امور کا ترجمہ کر کے میرے ساتھ بحث کیا کرتا تھا۔ مجھے اس کے اس طرز عمل پر شدید غصہ آیا اور میں نے اسے کہا کہ خبردار، آج کے بعد تم نے یہ چینل نہیں دیکھنا۔ لیکن اندر ہی اندر مجھے اپنے بیٹے کی باتوں میں معقولیت دکھائی دی اور میں نے اپنے طور پر جماعت کے بارہ میں لوگوں سے پوچھنا شروع کیا۔ مجھے دو پاکستانی احمدی دوست ملے جنہوں نے مجھے کاسل میں ایک اجتماع میں شرکت کی دعوت دی جہاں مکرم حفیظ اللہ بھروانہ صاحب اور ایاد عودہ صاحب سے ملاقات ہوئی اور ان کے ساتھ سوال وجواب کی کئی نشستوں کے بعد مجھے یقین ہو گیا کہ میرا بیٹا درست کہتا ہے اور یہی سچی جماعت ہے۔ لہٰذا میں نے اپنے بچوں سمیت بیعت کرلی۔ (ان کی بیوی احمدیت کی صداقت کی قائل ہیں لیکن ابھی انہوں نے بیعت نہیں کی)

حضور انور نے ان کے بیٹے کے بارہ میں فرمایا تھا کہ ایسا دینی رجحان رکھنے والے بچے کو تو جامعہ احمدیہ میں جانا چاہئے۔

جرمنی میں پناہ گزین ایک الجزائری دوست نے بتایا کہ:

جماعت سے تعارف سے قبل میں نے اس کا کبھی نام تک بھی نہ سنا تھا۔ ایک روز میں اپنے لاگر (بیرک) میں واپس آیا تو دیکھا کہ لاگر میں رہنے والے دو افراد دیگر مہاجرین کو دعوت الی اللہ کر رہے ہیں۔ میں نے ان کی باتوں میں امام مہدی کے آنے کی خبر سنی تو سخت برہم ہوا اور بے اختیار کہنے لگا کہ ان شیاطین کے آنے سے یہاں پر موجود فرشتے چلے گئے ہیں۔ شروع شروع میں تو ان کے ساتھ میری گفتگو تمسخرانہ تھی لیکن مجھے محسوس ہونے لگا کہ میری ہر بات ہی ان کے سامنے غلط ثابت ہوتی ہے جبکہ ان کے پاس ان کے ہر دعویٰ کی قوی دلیل تھی۔ مجبور ہو کر میں نے کہا کہ میں ان کے بارہ میں کسی مولوی سے راہنمائی لیتا ہوں۔ یہ سوچ کر میں نے ایک معروف عربی چینل سے فون کے ذریعہ رابطہ کیا۔ ہم قبل ازیں بھی اس چینل پر مختلف سوالات اور فتاویٰ کے لئے فون کیا کرتے تھے لیکن کئی کئی بار فون کرنے کے بعد ہمیں کوئی مناسب جواب ملتا تھا۔ اب جب میں نے جماعت احمدیہ کے بارہ میں فون کیا تو انہوں نے کہا کہ تم فون رکھو ہم خود تمہیں فون کرتے ہیں اور پھر انہوں نے فوراً ہمیں فون کر کے کہا کہ احمدی تو پکے کافر ہیں، ان سے بچ کر رہیں۔ یہی نہیں بلکہ اب تقریباً ہر روز تین چار دفعہ اس چینل کی طرف سے ہمیں فون آنے لگا اور ہر بار ہمیں جماعت کے کفر کے بارہ میں فتاویٰ سنائے جاتے تھے۔

میں جب افراد جماعت کی بات سنتا تو مجھے محسوس ہوتا کہ یہی سچی جماعت ہے لیکن ان مولویوں کے فتاویٰ کو سنتا تو جماعت کے بارہ میں شک میں پڑ جاتا۔ بہرحال میں احمدی احباب کی دی ہوئی کتب اور عربی ویب سائٹ پر مواد کا مطالعہ کرتا رہا، جس کی بناء پر حق واضح ہو گیا۔

اسی دوران مجھے احمدی احباب کی طرف سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ یہاں پہنچ کر جب میں نے مختلف رنگوں اور قومیتوں کے لوگوں کو دیکھا تو میری کایا پلٹ گئی اور میں نے کہا کہ کیا یہ سب جھوٹے ہیں اور صرف میں ایک سچا ہوں؟ چنانچہ میں نے پورے دلی اطمینان کے ساتھ بیعت کرلی ہے۔

امسال جلسہ سالانہ جرمنی میں عربوں کی ایک خاصی بڑی تعداد نے شرکت کی تھی اس لئے انتظامیہ نے فیصلہ کیا کہ ایک دن کی بجائے دو دن مجلس سوال وجواب منعقد کی جائے۔

پہلے دن مجلس سوال وجواب میں اس الجزائری دوست نے یہی سوال پوچھا کہ جب ہم آپ کی بات سنتے ہیں تو آپ سچے لگتے ہیں لیکن جب مولویوں کے فتاویٰ سنتے ہیں تو عجیب تذبذب کی کیفیت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

انہیں بتایا گیا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میرے بارہ میں پوچھنا ہے تو اس سے پوچھیں جس نے مجھے بھیجا ہے۔ لہٰذا آپ صدق دل سے دعا کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کو انشراح صدر عطا فرما دے گا۔

اگلے روز انہوں نے بفضل اللہ تعالیٰ اپنی بیعت کا اعلان کر دیا اور جلسہ کے دوران حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پانے کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگے کہ میری کیفیت کا بیان ممکن نہیں ہے۔ میں ایسے محسوس کرتا ہوں جیسے ہواؤں میں اڑا جا رہا ہوں۔

نائیجر سے تعلق رکھنے والے ایک نومبائع دوست نے کہا کہ مجھے احمدیوں کی سب چیزیں، سب کام بہت پسند ہیں۔ کاش کہ سارے ...... احمدیوں جیسے ہو جائیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا خدا تعالیٰ آپ کے ایمانوں کو قبول فرمائے۔

ایک نومبائع نے کہا کہ آپ کے پاس لوگ ہدایت کے لئے آئے ہیں اور وہ ایسے دل لے کر آئے ہیں جن میں صرف محبت اور پیار کی پیاس ہے۔ ہم حضور سے بہت محبت کرتے ہیں۔

ایک نومبائع دوست نے کہا کہ احمدی اپنے خلیفہ پر فخر کرتے ہیں اور اپنے خلیفہ سے بہت محبت کرتے ہیں۔

نومبائعین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں کچھ دیر کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت السبوح واپسی

آج پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ Karlsruhe سے واپس بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

آٹھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی اور بیت السبوح کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو بیت السبوح میں خدمت کرنے والے چند کارکنان حضور انور کی آمد کے انتظار میں کھڑے تھے۔ حضور انور نے از راہ شفقت ان سبھی کارکنان کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

نومبائعین کے جذبات

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے 67 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت پائی۔ ان بیعت کرنے والوں کا تعلق سولہ مختلف اقوام سے تھا۔

بیعت کی سعادت پانے والے احباب کی خوشی ناقابل بیان تھی۔ بعض احباب نے اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے جو درج ذیل ہے۔

بیلجیئم میں مقیم نائیجر کے باشندے Sani Bawa (سانی باوا) صاحب پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ میں بہت خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ اتنے بڑے جلسہ میں مجھے شمولیت کا موقع ملا ہے اور میری یہ خواہش بھی تھی کہ خلیفہ وقت کو اپنی آنکھوں سے دیکھوں اور جلسہ میں شمولیت کے ذریعہ میری یہ خواہش بھی پوری ہو گئی۔

کہتے ہیں کہ میں نے اس جلسہ میں آنے سے پہلے بیعت کرنے کا سوچا بھی نہیں تھا۔ لیکن یہاں آکر میں نے جب دیکھا کہ لوگوں میں اپنے خلیفہ کو دیکھنے کے لئے کتنی تڑپ ہے اور لوگوں کے دلوں میں اپنے خلیفہ کے لئے کتنی محبت ہے۔ تو اس بات نے میرے دل پر گہرا اثر ڈالا اور میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ اب میں بیعت کر کے اس جماعت میں داخل ہو جاؤں گا۔ چنانچہ اتوار کے روز میں نے حضور انور کے ہاتھ پر بیعت کرلی۔

ابو زیدی حسین صاحب جن کا تعلق نائیجر سے ہے۔ بیلجیئم سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کے لئے آئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ جلسہ میں آنے سے قبل میں احمدی نہیں تھا۔ لیکن جلسہ نے میری کایا پلٹ دی ہے۔ اب میں کہتا ہوں کہ سب کو اس جماعت میں شامل ہو جانا چاہئے۔ کیونکہ یہ جماعت حقیقی (دین) پر عمل پیرا ہے۔

کہتے ہیں کہ میرے لئے یہ بڑی عزت کا باعث ہے کہ میں جلسہ جرمنی میں شامل ہوا ہوں اور میں اسے اپنی بڑی خوش قسمتی سمجھتا ہوں۔ میں اس بات پر فخر محسوس کرتا ہوں کہ میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہو رہا ہوں۔ چنانچہ یہ دوست بھی اتوار کے روز ہونے والی بیعت کی تقریب میں شامل ہوئے اور بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوگئے۔

Zacariae Sebai صاحب مراکش کے ہیں۔ یہ بھی امسال جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے۔ کہتے ہیں کہ جب میں مراکش میں تھا تو میں نے کبھی بھی احمدیت کے بارے میں نہیں سنا تھا۔لیکن بیلجیئم آنے کے بعد میرے ایک مراکشی دوست محمد اوش صاحب نے قرآن واحادیث کی رو سے صداقت حضرت مسیح موعود پر بہت سے دلائل دیے اور وفات مسیح کا مسئلہ بھی مجھ پر واضح کر دیا ہے جس کے بعد مجھے کوئی شک نہیں رہا۔ کہتے ہیں کہ اس کے کچھ عرصہ بعد برسلز مشن ہاؤس میں میری ملاقات منیر عودے صاحب سے ہوئی۔ ان سے بھی احمدیت پر تفصیل بات ہوئی، جس کے بعد میں نے مزید غور کیا تو مجھے حقیقی سکون اور اطمینان حاصل ہوگیا اور میں اس جلسہ میں شامل ہوا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر دستی بیعت کی سعادت حاصل کی۔

بیلجیئم سے ایک نائیجر دوست صالح یحییٰ بھی آئے تھے، کہتے ہیں کہ میں مسلمان ہوں اور میں نے قرآن کریم بھی پڑھا ہے۔ میں بڑی غورو فکر کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جماعت احمدیہ ہی حقیقی (دین) ہے۔

کہتے ہیں کہ میں نے افریقہ میں بہت سے علماء کی تقریریں سنی ہیں لیکن وہ اثر اور فائدہ جو مجھے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریریں سن کر ہوا ہے، اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا اور میں نے اس جماعت کو بڑی قریب سے دیکھا ہے اور میں نے اس جلسہ پر احمدیت میں داخل ہونے کا فیصلہ کرلیا ہے۔

یہ صاحب بھی اتوار کے روز بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوگئے۔

Jamaoui Taowfik جموئی توفیق صاحب کا تعلق بھی مراکش سے ہے۔ یہ جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ کہتے ہیں کہ میں نے دوسرے تقلیدی مسلمانوں کی تفاسیر بھی پڑھی ہیں اور جماعت احمدیہ کی لکھی ہوئی تفاسیر بھی پڑھی ہیں لیکن میں نے دیکھا ہے کہ اصل تفاسیر وہی ہیں جو حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی لکھی ہوئی ہیں۔

کہتے ہیں کہ وفات مسیح کا مسئلہ، جنّوں کا مسئلہ، نزول عیسیٰؑ اور امام مہدی کا مسئلہ، ان سب کا حل میں نے جماعت احمدیہ کی لکھی ہوئی تفاسیر میں ہی پایا اور میں نے ان تفاسیر کو علمی اور منطقی لحاظ سے کامل پایا۔ میں اس سلسلہ میں 17 سال تحقیق اور غورو فکر کرتا رہا۔ جب مجھے پورا اطمینان حاصل ہوگیا تو میں نے خدا تعالیٰ سے دعا کی۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھے احمدیت کی صداقت کے بارے میں بہت سی رؤیا دکھائی گئیں۔ کہتے ہیں کہ میں ایم ٹی اے العربیہ اور اس کی ٹیم کا بھی بہت شکر گزار ہوں کیونکہ علمی لحاظ سے میری بھرپور رہنمائی ہوئی تھی۔ بالآخر میں نے بیعت کا فیصلہ کر لیا۔ میری بیوی اور بچوں نے بھی بیعت کرلی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہی جماعت ہے جو حق پر ہے اور یہی جماعت اللہ کے فضل سے حقیقی جہاد کر رہی ہے۔

ایوب صالح صاحب جن کا تعلق نائیجر سے ہے اور مذہباً مسلمان ہیں، نے بیلجیئم سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت اختیار کی۔ کہتے ہیں کہ جب میں اٹلی میں رہتا تھا تو میں ہمیشہ دعا کیا کرتا تھا کہ خدا تعالیٰ مجھے سیدھے راستے پر قائم رکھے اور میں ہمیشہ اسلام کی بہت پابندی کرتا تھا، یہاں تک کہ خدا تعالیٰ مجھے بیلجیئم لے آیا۔ میں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ایم ٹی اے پر دیکھا تھا لیکن اس بارہ میں کوئی تحقیق وغیرہ نہیں کی تھی۔ بیلجیئم آنے کے تین ماہ بعد میری ملاقات سیکرٹری دعوت الی اللہ بیلجیئم سے ہوئی اور جماعت کا تعارف حاصل ہوا۔ مجھے وہ برسلز کی بیت میں لے گئے اور وہاں دوسرے احمدیوں سے بھی ملوایا۔ کہتے ہیں کہ میں نے نماز اور (دین) کا صحیح مزا وہیں پایا اور اس طرح میں جماعت میں دلچسپی روز بروز بڑھتی گئی۔ میں نے احمدیت کے بارے میں اپنے عزیزوں سے بات کی تو انہوں نے میری مخالفت کی کہ کیوں تم اپنا دین بدلنا چاہتے ہو۔لیکن میں نے ان کو جواب دیا کہ تم مجھ سے کیسے گمان کر سکتے ہو کہ میں کوئی غلط راستہ اختیار کرلوں گا۔ کہتے ہیں کہ میں جیسے جیسے جماعت کے اطفال اور خدام سے ملا، مجھے بہت سکون ملا اور ان سب میں (دین) کی حقیقی روح نظر آئی۔ پھر میں نے بیعت کرنے کا فیصلہ کرنے سے پہلے اپنے نائیجر کے کچھ دوستوں سے بھی جماعت کے بارے میں بات کی اور ان کو بھی جماعت کا تعارف کروایا۔ کہتے ہیں کہ مجھے بڑی حیرانگی ہوئی اور خوشی بھی ہوئی کہ وہ سب میری بات سے متفق ہوگئے اور میرے ساتھ اس سال جرمنی کے جلسہ میں شمولیت کے لئے بھی آئے۔ ہماری نائیجر سے تعلق رکھنے والوں کی تعداد 14 تھی اور سب نے یہ ماحول دیکھ کر بیعت کرنے کا فیصلہ کر لیا اور اتوار کے روز بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوگئے۔

مُتاری عمر صاحب جن کا تعلق نائیجر سے ہے اور جو مذہباً مسلمان ہیں، کہتے ہیں کہ حیات مسیح کے مسئلہ کو لے کر اکثر سوچا کرتا تھا کہ اگر کسی نبی نے زندہ رہنا ہوتا تو اس لحاظ سے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ ہی تھے، جو سب سے بہتر نبی تھے، انہیں زندہ رہنا چاہئے تھا، نہ کہ حضرت عیسیٰؑ کو۔

کہتے ہیں کہ ہمیں افریقہ میں یہی تعلیم دی جاتی تھی کہ حضرت عیسیٰؑ زندہ آسمان پر موجود ہیں اور وہی واپس آئیں گے۔لیکن جب میں بیلجیئم آیا اور میری ملاقات وہاں کے سیکرٹری دعوت الی اللہ سے ہوئی اور حیات عیسیٰؑ کے حوالہ سے تفصیلی بات ہوئی تو اللہ کے فضل سے جلد ہی یہ مسئلہ میری سمجھ میں آگیا۔

کہتے ہیں کہ دنیا میں ...... کے جو حالات تھے، مجھ سے دیکھے نہیں جاتے تھے اور میں اس فکر میں رہتا تھا کہ (دین) کیسے ترقی کرے گا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت سے تعارف ہونے کے بعد مجھے خلافت اور اُس کی برکات کا مسئلہ جلد ہی سمجھ آگیا۔ میں اس جماعت کو پا کر جس کا ایک امام اور ایک خلیفہ ہے، بہت خوش ہوا، کیونکہ دین حق نے تب تک ہی ترقی کی، جب تک ان میں خلافت رہی۔ کہتے ہیں کہ مجھے اس جماعت میں سب سے اچھی جو بات لگی وہ یہ ہے کہ جماعت ہمیشہ جو بھی بات پیش کرتی ہے، اُس بات کی تائید میں ہمیشہ قرآن اور حدیث کا حوالہ دیتی ہے۔

جلسہ کے آخری دن یہ صاحب بھی بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے۔

Logho Piergho (لوغوپیغُوں) بیلجیئم کے مقامی دوست ہیں۔ یہ بھی جلسہ جرمنی میں شامل ہوئے۔ بیان کرتے ہیں کہ میں جماعت احمدیہ کی باہمی اخوت، پیار و محبت اور انسانیت کی خدمات سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ Humanity First سے تعارف تھا۔ میں دو سال سے جماعت کی تعلیم پر ریسرچ کر رہا تھا۔ میں مسلمان بھی تھا لیکن اس بارے میں کسی کو معلوم نہیں تھا۔ میں نے ایک روز خواب میں اذان کی آواز سُنی۔ تو میں نے سوچا کہ مجھے نماز کی طرف بلایا جا رہا ہے۔یعنی (دین) کی طرف بلایا جا رہا ہے۔

آج جب میں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مہمانوں سے خطاب سُنا تو اس نے میرے اندر تبدیلی پیدا کردی اور میں نے فیصلہ کیا کہ میں بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو جاؤں گا۔ چنانچہ میں نے اتوار کے روز بیعت کر لی۔ جب میں نے خلیفۃ المسیح کا دیدار کیا تو میں نے ایسا محسوس کیا کہ کسی نور نے مجھے اپنی طرف کھینچ لیا ہے۔

بقیہ صفحہ 6

میں خبر دی گئی تھی وہ ایسی صفائی سے پوری ہوئی کہ جس سے بڑھ کر اکمل اور اتم طور پر ظہور میں آنا متصور نہیں ہوسکتا۔ اس کی زندگی کے ہر پہلو پر آفت پڑی۔ اس کا خائن ہونا ثابت ہوا اور وہ شراب کو اپنی تعلیم میں حرام قرار دیتا تھا مگر اس کا شراب خور ہونا ثابت ہوا اور وہ اس اپنے آباد کردہ شہر صیحون سے بڑی حسرت کے ساتھ نکالا گیا جس کو اس نے کئی لاکھ روپیہ خرچ کر کے آباد کیا تھا اور نیز سات کروڑ نقد روپیہ سے جو اس کے قبضہ میں تھا اس کو جواب دیا گیا اور اس کی بیوی اور اس کا بیٹا اس کے دشمن ہوگئے۔ آخر مارچ 1907ء کے پہلے ہفتہ میں ہی بڑی حسرت اور درد اور دکھ کے ساتھ مرگیا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 512)

قبولیت دعا کے یہ ایسے تجربات ہیں جن پر غور کرنے سے دعا کی قبولیت کی عظمت اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر یقین پیدا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں رونما ہونے والے قبولیت دعا کے نشانات میں سے یہ صرف نمونہ کے چند واقعات ہیں۔ ورنہ آپ کے قریب رہنے والے قبولیت دعا کی تاثیرات کو آئے دن مشاہدہ کرتے تھے اور ان نشانات کو آپ نے گواہوں کی تصدیق کے ساتھ اپنی متعدد کتب میں شائع کیا۔

آج بھی حضرت اقدس مسیح موعود کے خلفاء کی دعائیں ہر احمدی کی زندگی کا قیمتی سرمایہ ہیں جو ان کے قدم قدم پر ان کو سہارا دیتی ہیں اور دنیا بھر میں ان دعاؤں کے ذریعے حیرت انگیز نشانات ظاہر ہو رہے ہیں۔ ان سے ہر روز اللہ تعالیٰ پر تازہ بتازہ ایمان اور یقین پیدا ہوتا ہے، تمام افراد جماعت احمدیہ کیا چھوٹے اور کیا بڑے، مرد، عورتیں سب ان تجربات سے فیض پا کر خود بھی دعائیں کرتے ہیں اور ان کے شیریں ثمرات سے تسکین پاتے ہیں۔ ہمارے موجودہ امام بھی بار بار جماعت کو دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے اور اس عظیم الشان ہتھیار کو استعمال کرنے کا درس دیتے ہیں۔ آپ نے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد اپنے سب سے پہلے خطاب میں جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

''احباب جماعت سے صرف ایک درخواست ہے کہ آجکل دعاؤں پر زور دیں۔ دعاؤں پر زور دیں۔ دعاؤں پر زور دیں۔ بہت دعائیں کریں۔ بہت دعائیں کریں۔ بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنی تائید و نصرت فرمائے اور احمدیت کا یہ قافلہ اپنی ترقیات کی طرف رواں دواں رہے۔ آمین''

مرتبہ: مکرم فضل الرحمٰن صاحب

قبولیت دعا اور اس کی تاثیرات

حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں

بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی موعود نے دعاؤں کی عظمت اور حقیقت اس زمانہ میں ازسرنو دنیا پر اجاگر فرمائی۔ آپ کی اپنی تمام تر جدوجہد کا انحصار اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری سے کی جانے والی دعاؤں پر تھا۔ آپ نے ایک جگہ تحریر فرمایا کہ:

دعاؤں کی تاثیر آب و آتش سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی دعا ہے۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 11)

یہ کوئی سطحی خیال اور نظریہ ہی نہیں بلکہ آپ کی کتب میں اس کے تجربات اور مشاہدات اس کثرت سے موجود ہیں کہ ان کے مطالعہ سے عقل انسانی کے لئے دعاؤں کی تاثیرات کو قبول کئے بغیر کوئی چارہ نہیں رہتا اور جس انداز سے آپ نے اس مضمون پر روشنی ڈالی ہے اس سے بڑھ کر کسی بھی علم کی حقیقت کو یقینی طور بیان کرنا ممکن نہیں۔ درحقیقت قبولیت دعا کے بار بار کے تجربات اور مشاہدات سے اللہ تعالیٰ کی ہستی پر یقین اور ایمان پیدا ہوتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے قبولیت دعا کی حقیقت کو تمام بنی نوع انسان پر آشکار اور روشن کرنے کے لئے اپنے نہایت عظیم الشان تجربات کی دنیا بھر میں اشاعت کی تا دنیا ان حیرت انگیز تجارب سے فائدہ اٹھا کر اپنے سمیع و بصیر خدا کو پہچانے اور اس کی طرف مائل ہو اور اپنے رب پر ایمان لائے۔

آپ نے اس مضمون کو اپنی سب سے پہلی معرکۃ الآراء کتاب براھین احمدیہ میں اس طرح بیان فرمایا۔

''اس حکیم مطلق نے قدیم سے انسان کے لئے یہ قانون قدرت مقرر کر دیا ہے کہ اس کی دعا اور استمداد کو کامیابی میں بہت سا دخل ہے۔ جو لوگ اپنی مہمات میں دلی صدق سے دعا مانگتے ہیں اور ان کی دعا پورے پورے اخلاص تک پہنچ جاتی ہے تو ضرور فیضان الٰہی ان کی مشکل کشائی کی طرف توجہ کرتا ہے''۔

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 423)

آپ نے اپنی اس کتاب میں جو آپ نے دعویٰ مسیحیت و مہدویت سے قبل تحریر فرمائی اس بارہ میں اپنے ذاتی تجربات کے بارہ میں لکھا کہ:

''دوسو جگہ سے زیادہ قبولیت دعا کے آثار نمایاں ایسے نازک موقعوں پر دیکھے گئے جن میں بظاہر کوئی صورت مشکل کشائی کی نظر نہیں آتی تھی''۔

(براھین احمدیہ ہر چہار حصص روحانی خزائن جلد اول صفحہ 644)

اس کتاب میں آپ نے اپنے جو مشاہدات تحریر فرمائے ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔ آپ نے تحریر فرمایا۔

''ازانجملہ ایک یہ ہے کہ ایک دوست نے بڑے مشکل کے وقت لکھا کہ اس کا ایک عزیز کسی سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہے اور کوئی صورت نجات کی نظر نہیں آتی ہے اور کوئی سبیل رہائی کی دکھائی نہیں دیتی۔ سو اس دوست نے یہ پُر درد ماجرا لکھ کر دعا کے لئے درخواست کی۔ چونکہ اس کی بھلائی مقدر تھی اور تقدیر معلق تھی اس لئے اسی رات وقت صافی میسر آ گیا جو ایک مدت تک میسر نہیں آیا تھا۔ دعا کی گئی اور وقت صافی قبولیت کی امید دیتا تھا۔ چنانچہ قبولیت کے آثار سے ایک آریہ کو اطلاع دی گئی۔ پھر چند روز بعد خبر ملی کہ مدعی ایک ناگہانی موت سے مر گیا اور اس طرح پر شخص ماخوذ نے خلاصی پائی۔ فالحمدللہ علیٰ ذٰلک

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 570)

آپ قبولیت دعا کا اپنا ایک اور تجربہ تحریر فرماتے ہیں۔

کچھ دن پہلے ایک نہایت عجیب نشان الٰہی ظہور میں آیا۔ اس کا مختصر بیان یہ ہے کہ ایک ہندو آریہ باشندہ اسی جگہ کا طالب علم مدرسہ قادیان جس کی عمر بیس یا بائیس برس ہو گی کہ جو ابھی تک اس جگہ موجود ہے۔ ایک مدت سے بہ مرض دق مبتلا تھا اور رفتہ رفتہ اس کی مرض انتہاء کو پہنچ گئی اور آثار مایوسی کے ظاہر ہو گئے۔ ایک دن وہ میرے پاس آ کر اور اپنی زندگی سے ناامید ہو کر بہت بیقراری سے رویا۔ میرا دل اُس کی عاجزانہ حالت پر پگھل گیا اور میں نے حضرت احدیت میں اس کے حق میں دعا کی۔ چونکہ حضرت احدیت میں اس کی صحت مقدر تھی۔ اس لئے دعا کرنے کے ساتھ ہی الہام ہوا۔ ......یعنی ہم نے تپ کی آگ کو کہا کہ تو سرد اور سلامتی ہو جا۔ چنانچہ اسی وقت اس ہندو اور نیز کئی اور ہندوؤں کو کہ جو اب تک اس قصبہ میں موجود ہیں اور اس جگہ کے باشندہ ہیں۔ اس الہام سے اطلاع دی گئی اور خدا پر کامل بھروسہ کر کے دعویٰ کیا گیا کہ وہ ہندو ضرور صحت پا جائے گا اور اس بیماری سے ہرگز نہیں مرے گا۔ چنانچہ بعد اس کے ایک ہفتہ نہیں گزرا ہو گا کہ ہندو مذکور اس جاں گداز مرض سے بکلی صحت پا گیا''۔

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 253)

اسی طرح کے متعدد تجربات آپ نے اپنی کتب میں تحریر فرمائے اور لکھا کہ:

''اس زمانہ کا فرقہ نیچریہ ان اوہام اور وساوس میں مبتلا معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ ابتداء سے قدرت نے شدنی اور ناشدنی امور میں تقسیم کر رکھی ہے اس لئے استجابت دعا کچھ چیز بھی نہیں۔ مگر یہ اوہام سراسر خام ہیں اور حق بات یہی ہے کہ جیسے حکیم مطلق نے دواؤں میں باوجود انضباط قوانین قدرتیہ کی تاثیرات رکھی ہیں، ایسا ہی دعاؤں میں بھی تاثیرات ہیں جو ہمیشہ تجارب صحیحہ سے ثابت ہوتی ہیں اور جس مبارک ذات علت العلل نے استجابت دعا کو قدیم سے اپنی سنت ٹھہرایا ہے اسی ذات قدوس کی یہ بھی سنت ہے کہ جو مصیبت رسیدہ لوگ ازل میں قابل رہائی ٹھہر چکے ہیں وہ انہیں لوگوں کے انفاس پاک یا دعا اور توجہ اور یا ان کے وجود فی الارض کی برکت سے رہائی پاتے ہیں''۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد چہارم صفحہ 328)

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب برکات الدعا، تریاق القلوب، براہین احمدیہ جلد پنجم اور حقیقۃ الوحی میں قبولیت دعا کے متعدد تجربات کا نہایت تفصیل سے ذکر کیا۔ جن میں بعض ایسی وسیع الاثر دعائیں ہیں جن کی قبولیت نے بڑی بڑی دہریہ اور مشرک اقوام پر اثر ڈالا اور ایک عالم کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا۔ انہیں میں سے ایک دعا کا تعلق پنڈت لیکھرام سے ہے، جو آریہ قوم کا ایک سرکردہ لیڈر تھا اور پیغمبر اسلام ﷺ اور دیگر انبیاء کی سخت توہین کیا کرتا تھا۔ اس کے سب وشتم جب بہت بڑھ گئے، تو آپ نے اس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور بہت دعا کی جس کی قبولیت کی اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی۔ آپ نے اپنی اس دعا کی قبولیت کو ایسے لوگوں کے لئے نشان قرار دیا جو قبولیت دعا سے قطعی منکر ہو چکے تھے، آپ نے تحریر فرمایا کہ:

''میں نے سید احمد خان کو مخاطب کر کے اپنی کتاب برکات الدعا میں لکھا تھا کہ لیکھرام کی موت کے لئے میں نے دعا کی ہے اور وہ دعا قبول ہو گئی ہے۔ سو آپ کے لئے جو قبولیت دعا کے منکر ہیں یہ نمونہ دعائے مستجاب کافی ہے۔ مگر میری اس تحریر پر ہنسی کی گئی کیونکہ لیکھرام ابھی زندہ تھا اور ہر طرح سے تندرست اور توہین اسلام میں سخت سرگرم تھا''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 294)

اسی طرح آپ نے آریوں کو مخاطب کر کے لکھا ہے کہ لیکھرام کی موت کی نسبت دعا قبول ہو چکی ہے اب اگر تمہارا مذہب سچا ہے تو اپنے پرمیشر سے پرارتھنا اور دعا کرو کہ اس قطعی موت سے بچ جائے۔ چنانچہ آپ کی دعا کے نتیجہ میں دین اسلام کا یہ بدترین دشمن لیکھرام 6 مارچ 1897ء کو نہایت دردناک طریق سے قتل کیا گیا اور اس کے قاتل کا کہیں سراغ نہ ملا۔ اس کے مرنے سے آریہ قوم کے گھروں میں ماتم برپا ہو گیا۔

قبولیت دعا کا ایک اور زبردست نشان امریکہ میں ڈاکٹر الیگزنڈر ڈوئی کی موت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ جس کی بابت ایک انگریزی اخبار ''ارگوناٹ'' سان فرانسسکو نے یکم دسمبر 1902ء کی اشاعت میں زیر عنوان ''مقابلہ دعا'' لکھا کہ:

مرزا صاحب کے مضمون کا خلاصہ جو ڈوئی کو لکھا ہے یہ ہے کہ تم ایک جماعت کے لیڈر ہو اور میرے بھی بہت سے پیرو ہیں۔ پس اس بات کا فیصلہ کہ خدا کی طرف سے کون ہے ہم میں اس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے خدا سے دعا کرے اور جس کی دعا قبول ہو وہ سچے خدا کی طرف سے سمجھا جاوے۔ دعا یہ ہو گی کہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے خدا اسے پہلے ہلاک کرے۔ یقیناً یہ ایک معقول اور منصفانہ تجویز ہے۔

اسی طرح شکاگو انٹر پریٹر اخبار 28 جون 1903ء کے پرچہ میں زیر عنوان ''کیا ڈوئی اس مقابلہ کے لئے نکلے گا'' حضرت مسیح موعود اور ڈاکٹر ڈوئی کی تصویریں پہلو بہ پہلو دے کر لکھتا ہے کہ:

''مرزا صاحب کہتے ہیں کہ ڈوئی مفتری ہے اور میں دعا کرنے والا ہوں کہ وہ اسے میری زندگی میں نیست و نابود کر دے اور پھر کہتے ہیں کہ جھوٹے اور سچے میں فیصلہ کا طریق یہ ہے کہ خدا سے دعا کی جاوے کہ دونوں میں سے جو جھوٹا ہے وہ سچے کی زندگی میں ہلاک ہو جاوے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 505)

آپ نے اپنی اس دعا کی قبولیت کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ:

یہ شخص اپنی دنیوی حیثیت کی رو سے ایسا تھا کہ عظیم الشان نوابوں اور شاہزادوں کی طرح مانا جاتا تھا۔ چنانچہ وب نے جو امریکہ میں مسلمان ہو گیا ہے میری طرف اس کے بارہ میں ایک چٹھی لکھی تھی کہ ڈاکٹر ڈوئی اس ملک میں نہایت معززانہ اور شاہزادوں کی طرح زندگی بسر کرتا ہے اور باوجود اس عزت اور شہرت کے جو امریکہ اور یورپ میں اس کو حاصل تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ہوا کہ میرے مباہلہ کا مضمون اس کے مقابل پر امریکہ کے بڑے بڑے نامی اخباروں نے جو روزانہ ہیں شائع کر دیا اور تمام امریکہ اور یورپ میں مشہور کر دیا اور پھر اس عام اشاعت کے بعد جس ہلاکت اور تباہی کی اس کی نسبت پیشگوئی

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم مدثر نعیم صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے میری بیٹی جویریہ نعیم نے 30جون 2013ء کو بعمر ساڑھے چار سال قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ مکرم چوہدری منظور احمد صاحب زعیم انصاراللہ چک نمبر 209ر۔ب اکال گڑھ کی پوتی، مکرم چوہدری رشید احمد اٹھوال صاحب چک نمبر 219ر ب کی نواسی اور حضرت چوہدری فقیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ صائمہ بشریٰ صاحبہ کو حاصل ہوئی اور عزیزہ نے یہ پہلا دور صرف 6ماہ کے عرصہ میں مکمل کیا ہے اور اس دوران آخری دس سورتیں اور قصیدہ کے پہلے 5اشعار بھی حفظ کئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور ہمیشہ قرآن کریم کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ صالحہ محمود صاحبہ گردوں کے شدید انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں اور پوٹاشیم کی مقدار بہت زیادہ ہوگئی ہے جس کی وجہ سے خون نہیں بن رہا۔ موصوفہ لندن کے ایک ہسپتال میں دس روز تک زیر علاج رہیں۔ گردے صرف 13% کام کر رہے تھے۔ حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ گردوں کے ٹشوز کی بائیوپسی کی جارہی ہے۔

نیز خاکسار کی دونوں آنکھیں ایک عرصہ سے گلوکوما (کالا موتیا) سے متاثر ہیں بائیں آنکھ کی بینائی تو بہت کمزور ہو چکی ہے جبکہ دائیں آنکھ نسبتاً بہتر ہے اس آنکھ کا آپریشن مدینہ ہسپتال فیصل آباد میں 30جولائی 2013ء کو کروایا گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم دونوں کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ و مامون رکھے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

احمدی کا اعزاز

مکرم ریاض احمد ناصر ابڑو صاحب مربی سلسلہ ضلع نوشہرو فیروز تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم محمد دین اسامہ واقف نو ولد مکرم نجیب بشیر بٹ صاحب آف کنڈیارو ضلع نوشہرو فیروز سٹوڈنٹ آف فائنل ایئر BBA (Hons) اسریٰ یونیورسٹی حیدر آباد کو سمر ورکشاپ (Scholar Ship) کے تحت بال اسٹیٹ یونیورسٹی منسی انڈیانا (Muncie Indiana) USA کے سمر انسٹیٹیوٹ ان بزنس میں شرکت کیلئے بلایا ہے۔ محمد دین اسامہ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد بٹ صاحب سابق امیر ضلع نوشہرو فیروز کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو نمایاں طور پر مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی محترمہ ملیحہ ارم صاحبہ اہلیہ مکرم ضیاء احمد صاحب ابن مکرم ریاض احمد صاحب منڈی بہاؤالدین کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے 28جولائی 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام ازراہ شفقت فراز احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم نور احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ گولیکی کا بھتیجا اور حضرت منشی احمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف مونگ کی نسل سے ہے۔ اسی طرح ننھیال کی طرف سے مکرم میاں محمد اسماعیل صاحب ابن حضرت میاں پیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح، خادم دین اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

گمشدہ سند

میری سند فارم ڈی باقائی یونیورسٹی کراچی۔ ناصر آباد سے گولبازار جاتے ہوئے راستہ میں کہیں گم ہوگئی ہے۔ جن صاحب کو ملے وہ درج ذیل پتہ یا فون نمبر پر مطلع کر دیں۔

فائز احمد ایاز ابن رشید احمد ایاز
ایاز میڈیکل ہال۔ مبشر مارکیٹ
فون نمبر 0333-4932191
0300-7701988

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ روبینہ لطیف انور صاحبہ ترکہ مکرم محمد انور صاحب)

مکرمہ روبینہ لطیف انور صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم محمد انور صاحب وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 20 بلاک نمبر 01 محلّہ دارالنصر برقبہ 19مرلہ 211 مربع فٹ میں سے 6 مرلہ 161 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسارہ کے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ روبینہ لطیف انور صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم راشد احمد انور صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم اسامہ احمد انور صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم موسیٰ احمد انور صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ ماہم صالحہ انور صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس(30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم نفیس الدین مبشر صاحب ترکہ مکرمہ شریفہ بیگم صاحبہ)

مکرم نفیس الدین مبشر صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی پھوپھو محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ وفات پاگئی ہیں۔ ان کا اکاؤنٹ نمبر 671806 خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں موجود ہے۔ جس میں اس وقت کل رقم مبلغ 6لاکھ 3ہزار 413 روپے ہیں اور اسی طرح مرکزی قومی بچت میں مبلغ 5لاکھ 43ہزار روپے جمع ہیں۔ لہٰذا یہ رقم درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دی جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ
2۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب بھائی (مرحوم)

ورثاء مرحوم

1۔ مکرم نفیس الدین مبشر صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم رفیع الدین خالد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم منیر الدین شاہد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم سلیم الدین آصف صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم ظہیر الدین بابر صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم کبیر الدین بابر صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ امینہ شاہدہ صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ نعیمہ بشیر صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرمہ نجمہ ناہید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم عتیق الرحمٰن صاحب ترکہ مکرم ولی محمد صاحب)

مکرم عتیق الرحمٰن صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم ولی محمد صاحب وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام قطعات نمبر 9/29 دارالبرکات ربوہ 10مرلے، قطعہ نمبر 12/30 دارالبرکات ربوہ 10 مرلے، قطعہ نمبر 3/29 دارالبرکات ربوہ 10 مرلے، قطعہ نمبر 37/21 دارالنصر ربوہ برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں۔ لہٰذا یہ قطعات درج ذیل ورثاء میں بحصص ذیل منتقل کر دیئے جائیں۔

1۔ قطعہ نمبر 9/29 دارالبرکات ربوہ 10مرلے۔ عتیق الرحمٰن صاحب + ضیاء الرحمٰن صاحب کے نام
2۔ قطعہ نمبر 12/30 دارالبرکات ربوہ 10مرلے۔ شفیق الرحمٰن صاحب + احمد سیف الرحمٰن صاحب کے نام
3۔ قطعہ نمبر 3/29 دارالبرکات ربوہ 10مرلے۔ بشریٰ بیگم + ضیاء الرحمٰن + شفیق الرحمٰن + احمد سیف الرحمٰن کے نام
4۔ قطعہ نمبر 37/21 دارالنصر وسطی ربوہ 1 کنال۔ شگفتہ طاہرہ صاحبہ + سمیرا یاسمین صاحبہ کے نام۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم عتیق الرحمٰن صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم ضیاء الرحمٰن صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم شفیق الرحمٰن صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم احمد سیف الرحمٰن صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ شگفتہ طاہرہ صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ سمیرا یاسمین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

مورچری کی سہولت

احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کو سردخانہ میں رکھنے کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے اس سہولت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

کامیاب افراد زیادہ حاسد ہوتے ہیں

عقل مند اور زیادہ کامیابیاں حاصل کرنے والے افراد ناکام افراد کے مقابلے میں زیادہ حاسد ہوتے ہیں۔ایک نئی تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے طالب علم سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر بہت زیادہ حسد محسوس کرتے ہیں۔کامیاب افراد پرفیکشن یا کمال پسند ہوتے ہیں اور خواتین اس معاملے میں زیادہ حاسد ہوتی ہیں جب کہ مرد اس وقت حسد کرنے لگتے ہیں جب کوئی الفاظ کے بجائے اشکال سے تاثرات کا اظہار کرتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 10 جولائی 2013ء)

دیر سے سونے والے بچوں کے ذہن کمزور ہو جاتے ہیں

ایک نئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ دیر سے سونے والے بچوں کے ذہن کمزور ہو جاتے ہیں، محققین کے مطابق انہوں نے 7 برس سے کم عمر 11 ہزار سے زائد بچوں کی سونے کی عادات پر تحقیق کی جس میں یہ سامنے آیا کہ جو بچے رات 9 بجے کے بعد سوتے ہیں یا جن کے سونے کا کوئی مخصوص وقت نہیں ہوتا وہ ذہنی طور پر دوسرے بچوں کے مقابلے میں کمزور ہوتے ہیں اور پڑھائی خصوصاً ریاضی کے مضمون میں اچھی کارکردگی نہیں دکھا پاتے۔

(روزنامہ دنیا 10 جولائی 2013ء)

چڑیا گھر کی ملازمہ چیتے کا نوالہ بن گئی

برطانیہ کے ایک چڑیا گھر میں چیتے نے اچانک حملہ کر کے ملازمہ کو ہلاک کر دیا، بتایا گیا ہے کہ لندن کے مشہور چڑیا گھر میں 24 سالہ سارہ میک کلے پر چیتے نے اس وقت حملہ کیا جب وہ اس کے پنجرے کے احاطے میں داخل ہوئی تھی، چیتے نے سارہ پر حملہ کر کے اسے اپنے دانتوں سے بری طرح زخمی کر دیا، چیتے کے اس اچانک حملے پر چڑیا گھر کی انتظامیہ بھی ہکا بکا رہ گئی اور کوئی بھی پنجرے میں سارہ کی مدد کے لئے داخل نہ ہو سکا۔ زخمی ملازمہ کو ایئر ایمبولینس کے ذریعے ہسپتال پہنچایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گئی، چڑیا گھر کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ سارہ ایک تجربہ کار ملازمہ تھی تاہم اس کا چیتے کے پنجرے میں یوں داخل ہو جانا سمجھ سے بالاتر ہے۔

(روزنامہ دنیا 27 مئی 2013ء)

ایپل ون نیلام ہو گیا

جرمنی میں ایک نیلامی میں 1976ء میں تیار کیا جانے والا ایپل کمپنی کا کمپیوٹر ساڑھے چھ لاکھ ڈالر میں نیلام ہو گیا ہے۔ یہ کمپیوٹر اپنی قسم کے ان چھ کمپیوٹرز میں سے ایک ہے جو ابھی بھی کارآمد ہیں۔ ایپل ون ان پچاس کمپیوٹرز میں بھی شامل ہے جنہیں کمپنی کے مالک سٹیو جابز اور ان کے ساتھی سٹیو وزنیئیک نے مکان کے گیراج میں تیار کیا تھا۔ 1976ء میں اس کمپیوٹر کی قیمت صرف 650 ڈالر تھی۔ جرمن شہر کولون میں ہونے والی نیلامی میں یہ کمپیوٹر جو صرف وزنیئیک کے دستخط والے ایک مدر بورڈ پر مشتمل ہے ایشیا سے تعلق رکھنے والے ایک گمنام خریدار نے خریدا ہے۔

(روزنامہ دنیا 27 مئی 2013ء)

آئرن مین کا حقیقی سوٹ تیار کر لیا گیا

آئرن مین سیریز میں دکھائے جانے والے لباس کو حقیقی شکل دے دی گئی ہے اور اب اس کے ذریعے خلاء سے بغیر پیرا شوٹ کے چھلانگ لگانے کا تجربہ کیا جائے گا، جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس اس آئرن مین سوٹ میں چشمے، پاور گلوز اور دیگر کئی ڈیوائسز موجود ہیں، اسے بالٹی مور کی کمپنی سسٹم ایکسپریس نے تیار کیا ہے اور 2016ء تک اس کا ماڈل باقاعدہ متعارف کرا دیا جائے گا، آر ایل مارک نامی مہم جو اس لباس کے ذریعے بغیر پیرا شوٹ کے خلاء سے چھلانگ لگائیں گے اور ان کے راکٹ جوتے انہیں زمین پر اترنے میں مدد دیں گے، اس سوٹ میں استعمال ہونے والا چشمہ گوگل گلاسز کی طرز پر کام کرتا ہے جبکہ جی پی ایس کی مدد سے چھلانگ لگانے کے بعد ریڈار کی معلومات حاصل کرنا بھی ممکن ہوگا۔

گمشدہ نقدی

مکرم طاہر احمد قمر صاحب کارکن گیسٹ ہاؤس وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3۔اگست 2013ء کو دفتر وقف جدید سے اپنے گھر دارالبرکات جاتے ہوئے راستہ میں خاکسار کی رقم مبلغ۔/8500 روپے کہیں گر گئی ہے۔ جن صاحب کو ملی ہو۔ فون نمبر 0333-9798812 پر اطلاع کر کے ممنون فرمائیں۔ شکریہ

فری مٹاپا کیمپ

مورخہ 7/اگست 2013ء کو صبح 10 بجے فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ لگایا جا رہا ہے۔ ضرورت مند احباب پرچی بنوائے بغیر آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں سحر و افطار 7۔اگست

انتہائے سحر	3:56
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:03

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7/اگست 2013ء

12:45 am	عربک سروس۔ خطبہ جمعہ 2/اگست 2013ء
2:15 am	درس القرآن 6 فروری 1997ء
6:25 am	درس القرآن 6 فروری 1997ء
4:00 pm	درس القرآن 8 فروری 1997ء
8:00 pm	دینی و فقہی مسائل

سفوف مفرح بے چینی، لو کا لگنا گرمی، (پیاس کا زیادہ لگنا) جلن، دل کا گھبرانا میں مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

قائم شدہ 1952
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
25۔بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور نزد احمد فیبرکس
0345 / 0321 / 4866677
0333-6708024, 042-37418584

FR-10

سیل۔سیل۔سیل
لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

سیل۔سیل۔سیل
لیڈیز ورائٹی Rs,200/- To Rs.300/-
جینٹس سینڈل سلیپر Rs.300/-
بچگانہ Rs. 200/-
نیز عید کی نئی ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے۔
رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ
03458664479

طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782, 0334-6365114

تمام احمدیوں کو عید کی خوشیاں مبارک ہوں
عید کے موقع پر جیولری پر زبردست رعایت
آج ہی فائدہ اٹھائیں۔
ڈسکاؤنٹ مارٹ
ملک مارکیٹ ربوہ
طالب دعا: طیب شبیر 0333-9853345

وردہ فیبرکس
لان پر سیل جاری ہے۔ آئیں اور فائدہ اٹھائیں۔
وردہ فیبرکس کی طرف سے احمدی احباب کو دلی عید مبارک
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک (دکان گلی کے اندر ہے)
0333-6711362, 047-6213883

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050